سوال

(192) کیا ان پانچ باتوں کا علم اللہ تعالیٰ نبیوں کو بزریعہ وحی بتا دیتا تھا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علوم خمسہ مندرجہ اخیر سورہ لقمان کا علم آپﷺ کو بزریعہ وحی معلوم تھا یا نہیں کیا ان پانچ باتوں کا علم اللہ تعالیٰ نبیوں کو بزریعہ وحی بتا دیتا تھا یا نہیں کتاب الطیب البیان مصنفہ نعیم الدین صاحب مراد آبادی میں لکھا دیکھا ہے ہ بتا دیتا تھا علم غیب کی تعریف کیا ہے۔؟ (عبد الحق لائل پور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علم غیب کی تعریف قرآن مجید میں مذکور ہے۔ ارشاد ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝٥٩ سورة الأنعام

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بڑھ کر کسی کی شہادت معتبر نہیں ہو سکتی انہوں نے فرمایا جو کوئی کہے کہ آپﷺ کو علم غیب تھا وہ جھوٹا ہے ان کا استدلال بھی سورۃ لقمان کی آآخر آیت ہی سے تھا۔ علم غیب کو دو حصوں ذاتی۔ اور وہبی پر تقسیم کرنا ناواقفی کا ثبوت ہے۔ مخلوق کو جتنا بھی علم حاصل ہوتا ہے۔ وہ سب وہبی ہے ذاتی کسی کو بھی نہیں بحکم آیت۔

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ ۝٢٥٥ سورة البقرة (آیة الکرسی)

''مخلوق خدا کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ مگر جس قدر چاہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

محدث فتویٰ